حدیث کی تدوینِ جدید

[تدوین حدیث کے متعلق ذیل کی تفصیلات ماہنامہ حضارة الاسلام، دمشق اور ہفت روزہ المصور قاہرہ میں شائع ہوئی ہیں۔ ہم نے دونوں رسالوں کی تفصیلات کو ایک جگہ مرتب کر دیا ہے]

احادیث کی ترتیبِ جدید عصرِ حاضر کی شدید ترین ضرورت ہے۔ انفرادی طور پر تو اس میدان میں متعدد مساعی منظرِ عام پر آئی ہیں۔ مثلاً ازھری عالم شیخ منصور علی ناصف کی کتاب "التاج الجامع للاصول فی احادیث الرسول"، احمد عبدالرحمان البنّا کی الفتح الربانی جس میں انہوں نے مسند امام احمد بن حنبل کو بنیاد بنا کر احادیث کو فقہی ابواب کے تحت مرتب کیا ہے۔ قدماء کے ہاں بھی بعض مجموعے ملتے ہیں۔ مثلاً امام بغوی کی المصابیح، ابن اثیر جزری کی جامع الاصول، ابن تیمیہ جدّ امجد امام ابن تیمیہ کی المنتقی وغیرہ۔ جہاں تک انفرادی کوششوں کا تعلق ہے، یہ سب مجموعے اپنی جگہ نہایت مفید اور بیش قیمت ہیں، اور اس موضوع پر کام کرنے والوں کے لیے مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن اس کام کی عظمت و وسعت کا تقاضا یہ تھا کہ اسے اہل علم کی ایک جماعت عصری تقاضوں کے مطابق سرانجام دے۔

مصر کی وزارتِ اوقاف نے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ عصری اسلوب کے مطابق حدیث کی تدوین کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اوقاف کے وزیر احمد عبداللہ طعیمہ نے اس کام کے لیے جن علماء کو منتخب کیا ہے اُن کی فہرست پر نظر ڈالنے سے اس مہم کے بوجہ احسن پایۂ اختتام تک پہنچنے کی قوی امید بندھتی ہے۔ چنانچہ مدینہ بورڈ کے صدر، اسٹیٹ کونسل کے صدر سید علی السید ہیں، اور ارکان میں سے نمایاں حضرات یہ ہیں: شیخ ابوزہرہ پروفیسر

قانون اسلامی قاہرہ یونیورسٹی، مصطفیٰ سباعی صدر بورڈ آف فقہی انسائیکلوپیڈیا، مصطفیٰ زرقا پروفیسر قانونِ اسلامی شریعت کالج دمشق، شیخ محمد بہجت البیطار، شام کے نامور سلفی عالم اور عربک اکیڈیمی کے ورکنگ ممبر، ڈاکٹر ضیاء الدین رئیس پروفیسر تاریخ اسلامی قاہرہ یونیورسٹی، محمد ناصر الدین البانی ماہر فنِ رجال، محمد منتصر الکتّانی پروفیسر شریعت کالج دمشق، سید سابق مصنف فقہ السنّہ، محمد ابو شہبہ اور محمد الغزالی وغیرہم۔ صدر کے علاوہ بورڈ کے ارکان کی کل تعداد ۲۹ ہے۔ ان میں چند حضرات جدید علوم کے ماہرین بھی ہیں۔

"حدیث بورڈ" کے ابتدائی اجلاس میں نقشۂ کار کی جو تفصیلات طے ہوئی ہیں اُن میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ بورڈ صحیح احادیث کی تبویب اور تشریح کرے گا تاکہ ان کی مدد سے مسائل حیات میں سے ہر مسئلہ پر سنّت کی رہنمائی معلوم کی جا سکے۔ احادیث کی صحت و انتخاب کے لیے قواعدِ ذیل پیشِ نظر رکھے جائیں گے:

اگر حدیث بخاری اور مسلم یا دونوں میں سے کسی ایک کے اندر موجود ہوگی تو اس کی صحت مسلّم ہوگی۔ اگر سنن ترمذی میں ہوگی تو خود امام ترمذی نے اُس کے بارے میں جو رائے قائم کی ہوگی اُسی پر اکتفا کیا جائے گا بشرطیکہ دوسرے حفّاظِ حدیث کے اقوال اس سے معارض نہ ہوں۔ سنن ابوداؤد کی ہر اس حدیث کو لیا جائے گا جس پر خود امام ابوداؤد نے اور حافظ منذری نے سکوت کیا ہوگا اور دوسرے محدّثین کے اقوال بھی اُس کے معارض نہ ہوں گے۔ امام نسائی کی جو احادیث المجتبیٰ میں مذکور ہیں، ان میں سے ان احادیث کو منتخب کیا جائیگا جن پر خود امام نسائی یا دوسرے کسی محدّث نے تعقیب نہ کی ہوگی۔ سنن ابن ماجہ کی منفرد احادیث کو لینے کے لیے دو باتوں کا لحاظ رکھا جائے گا، ایک یہ کہ اقوالِ محدّثین اُن کے معارض نہ ہو اور دوسرے سندھی کی تلخیص —— جو سندھی نے زوائد بوصیری سے کی ہے —— کی جانب رجوع کیا جائے گا۔ چنانچہ بورڈ نے وزارتِ اوقاف سے سفارش کی ہے کہ وزارتِ اوقاف "زوائد بوصیری" کو شائع کرے اور اس سلسلے میں ان دونوں نسخوں کو پیشِ نظر رکھے،

جن میں سے ایک حلب میں اوقافِ اسلامیہ کی لائبریری میں اور دوسرا دارالکتب المصریہ میں موجود ہے۔

اب آخری خبر یہ ہے کہ "حدیث بورڈ" احادیث کی جمع و تبویب سے فارغ ہو گیا ہے اور اب سالِ رواں کے آخر میں قاہرہ میں ایک حدیث کانفرنس منعقد کی جائے گی جس میں دنیائے اسلام کے علماء اور ماہرینِ حدیث کو دعوت دی جائے گی اور متذکرہ بالا مجموعہ کے تمام پہلوؤں پر بحث و تمحیص کے بعد اسے آخری شکل دی جائے گی۔ آخر میں یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ "حدیث بورڈ" کا کام احادیث پر "نظرِ ثانی" نہیں ہے جیسا کہ بعض استعمار پرست خبر رساں ایجنسیوں نے بیان کیا ہے، بلکہ اس کا کام صحاح ستہ کی احادیث کو عصری اسلوب اور تقاضوں کے مطابق جامہ تدوین پہنانا ہے۔ تاکہ جدید مسائل کے بارے میں سنت — جو بالاجماع شریعتِ اسلامی کا دوسرا مأخذ ہے — کی تعلیم کو سہل الحصول بنایا جا سکے۔ (خ - ح)